



ملحوظہ: ہر سوال کے دو حصوں (الف اور ب) میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ صحیح عربی میں ہرچہ مل کرنے پر انعام عربی کے پانچ نمبر ہوں گے۔

الورقة الثانية في الحديث (مكتولة لمدلول)

السؤال الأول (الف) ... ۱- عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: "إن الله خلق خلقه في طلعة فأنزل عليهم من نوره فمن أصابه من ذلك النور اهتدى ومن أخطاه ضل فلذلك أقول: جف القلم على علم الله." ۲- عن أبي موسى رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: "مثل القلب كهيئة بارض فلاة يقلبها الرياح ظهوراً لبطن." ۳- عن ابن عباس رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: "صفتان من أمي ليس لهما في الإسلام نصيب: المرجنة والقدرة".

(۱) احادیث مبارکہ کا ترجمہ کیجیے۔ [۱۰] (۲) "إن الله خلق خلقه في طلعة فأنزل عليهم من نوره" کا مطلب تحریر کیجیے، نیز "فلذلك" میں اسم اشارہ کا اشاریہ بتھین کیجیے۔ [۸] (۳) مرجحہ اور قدریہ کا تعارف اور ان کے تقدیر کے واسطے سے مختصر عقائد کیے نیز یہ واضح کیجیے کہ قدریہ کو اس امت کا بخیر کیوں کہا گیا ہے؟ [۱۰] (۴) "ليس لهما في الإسلام نصيب" کا مطلب واضح کیجیے۔ [۶]

(ب) ۱- عن عمر بن عبد العزيز عن تميم الداري قال: قال رسول الله ﷺ: "الوضوء من كل دم سائل". رواه الدارقطني وقال: عمر بن عبد العزيز لم يسمع من تميم الداري ولا رآه وزيد بن خالد وزيد بن محمد مجهولان. ۲- عن أبي بن كعب عن النبي ﷺ قال: "إن للوضوء شيطاناً يقال له الوضآن فاتقوا وسواس الماء".

(۱) مندرجہ بالا روایات کا ترجمہ کیجیے۔ [۱۲] (۲) بخون نکلنے سے وضو ٹوٹنے کے مسئلے میں فقہاء کرام کے مذاہب تحریر کیجیے۔ [۸] (۳) جو حضرات تقص وضو کے قائل نہیں ہیں ان کے دلائل لکھیے۔ [۸] (۴) امام دارقطنی کے مذکورہ قول کی وضاحت کرتے ہوئے ان کا مقصد لکھیے۔ [۶]

السؤال الثاني (الف) عن ابن عمر رضي الله عنه قال: نهي رسول الله ﷺ أن يصلي في سبعة مواطن: في المنزل والمخزرة والمقبرة وقارعة الطريق وفي الحمام وفي معادن الابل وفوق ظهر بيت الله.

(۱) روایت مذکورہ کا ترجمہ کیجیے۔ [۱۲] (۲) مواضع مذکورہ میں نماز سے منع کرنے کی وجوہات بیان کرنے کے بعد "صلاة فوق الكعبة" میں اگر ائمہ کا اختلاف ہو تو وہ بھی ذکر کیجیے۔ [۱۲] (۳) "مراض الغنم اور معادن الابل" میں نماز کے حکم میں فرق کی وجہ لکھیے۔ [۹]

(ب) ... ۱- عن جابر بن مطعم أن النبي ﷺ قال: "يا بني عبد مناف لا تمضوا أحدا طاف بهذا البيت وصلى أية ساعة شاء من ليل أو نهار." ۲- عن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي ﷺ نهي عن الصلاة نصف النهار حتى تزول الشمس إلا يوم الجمعة. ۳- عن أبي ذر رضي الله عنه قال: وقد صعد على درجة الكعبة: من عرفني فقد عرفني ومن لم يعرفني فأنا جندب، سمعت رسول الله ﷺ يقول: "لا صلاة بعد الصبح حتى تطلع الشمس ولا بعد العصر حتى تغرب الشمس إلا بمكة، إلا بمكة."

(۱) احادیث مبارکہ کا ترجمہ کیجیے۔ [۱۲] (۲) کیا مکہ مکرمہ میں نماز کے لیے کوئی مکروہ وقت نہیں ہے؟ اختلاف کے مواقع کی روشنی میں مکلی اور تیسری روایت کا مطلب واضح کیجیے۔ [۱۰] (۳) کیا جمعہ کی نماز وال شمس سے پہلے ادا کی جاسکتی ہے؟ اس میں ائمہ کا اختلاف تحریر کیجیے، نیز یہ بتائیے کہ اختلاف اس روایت کا کیا جواب دیتے ہیں؟ [۱۱]

السؤال الثالث (الف) عن عائشة رضي الله عنها قالت: لما جاء النبي ﷺ قتل ابن حارثة وجعفر وابن رواحة جلس يعرف فيه الحزن وأنا أنظر من صائر الباب - تعني ذق الباب - فأتاه رجل فقال: إن نساء جعفر وذكر بكاءهن فامرهن أن ينهجن فذهب ثم أتاه الثانية لم يطعمه فقال: انهن فأتاه الثالثة فقال: والله غلبنا يا رسول الله فرعمت أنه قال: "فاحت في أفواههن التراب". فقلت: أرغم الله أهلك لم تفعل ما أمرك رسول الله ﷺ ولم تترك رسول الله ﷺ من النساء.

(۱) حدیث شریف کا ترجمہ کیجیے۔ [۱۲] (۲) یہ کون سا غزوہ تھا جس میں تینوں صحابہ کرام شہید ہوئے تھے اور یہ غزوہ کس جگہ ہوا، نیز یہ بتائیے کہ "أرغم الله أهلك" کس کا مقولہ ہے؟ اور اس کا مقصد کیا ہے؟ [۹] (۳) "جلس يعرف فيه الحزن" سے کیا مسائل مستنبذ ہو سکتے ہیں؟ [۱۲]

(ب) ۱- عن ابن عباس رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: "لا يخلون رجل بامرأة ولا تسافرن امرأة إلا ومعها محرم". فقال رجل: يا رسول الله اكتبت في غزوة كذا وكذا وخرجت امرأتی حاجة قال: "اذهب فاحجج مع امرأتك." ۲- عن البراء بن عازب رضي الله عنه قال: اعتمر رسول الله ﷺ في ذي القعدة قبل أن يحج مرتين.

(۱) احادیث کا ترجمہ کیجیے۔ [۱۲] (۲) عورت عرم کے بغیر طرح کر سکتی ہے یا نہیں؟ اگر اختلاف بیان کیجیے، نیز جو حضرات حجاز کے قائل ہیں ان کی دلیل بھی تحریر کیجیے۔ [۱۵]

(۳) آپ ﷺ نے حج کے عمرے کے علاوہ کتنے عمرے ادا کئے ہیں اور کس مہینہ میں ادا کیے ہیں؟ [۶]

ملحوظة: ہر سوال کے دو حصوں (الف اور ب) میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ صحیح عربی میں ہر چہ حل کرنے پر انشاء عربی کے پانچ نمبر ہوں گے۔

الورقة الثالثة في الحديث وأصوله (مقلوۃ مبدیٰ، نحر الاسول)

السؤال الأول (الف) ... ۱۔ عن لقيط بن صبرۃ قال: قلت: يا رسول الله إن لي امرأة في لسانها شيء - يعني البذاء - قال: "طلقها". قلت: إن لي منها ولدا ولها صحبة قال: "فمرها" - يقول عظماء - "لأن يك فيها خير مستقبل ولا تضربن طعنك ضربه أميك". ۲۔ عن إياس بن عبد الله قال: قال رسول الله ﷺ: "لا تضربوا إماء الله" فجاء عمر إلى رسول الله ﷺ فقال: ذنوب النساء على أزواجهن فرخص في ضربهن فاطاف بال رسول الله ﷺ لساء كثير يشكون أزواجهن فقال رسول الله ﷺ: ليس أولئك بخياركم".

(۱) پہلی حدیث پر اعراب لگائیے۔ [۶] (۲) دونوں احادیث کا ترجمہ کیجیے۔ [۱۲] (۳) حدیث نمبر ۲ میں ضرب کی رخصت بھی دی گئی ہے اور پھر "لیس اولئک بخیارکم" بھی فرمایا، یہ تعارض دور کیجیے۔ [۸] (۴) خط کشیدہ عبارت کی نحوی ترکیب کیجیے۔ [۸]

...یا...

(ب) ۱۔ عن عائشة رضي الله عنها قالت: قال رسول الله ﷺ: "لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة ولا مجلود حدا ولا ذي غمر على أخيه ولا ظنين في ولاء ولا قرابة ولا القانع مع أهل البيت". ۲۔ وعن أبي هريرة عن رسول الله ﷺ قال: "لا تجوز شهادة بدوي على صاحب قرية".

(۱) مندرجہ بالا روایات کا ترجمہ کیجیے۔ [۱۲] (۲) پہلی روایت میں جن پانچ لوگوں کی گواہی کو ناجائز فرمایا گیا ہے ان کی وضاحت کرتے ہوئے گواہی ناجائز ہونے کی وجہ بھی کیجیے۔ [۱۵] (۳) دوسری روایت میں "بدوی" اور "صاحب قریہ" سے کیا مراد ہے؟ مذکورہ گواہی کیوں درست نہیں؟ [۷]

السؤال الثاني (الف) ۱۔ عن ابن عمر رضي الله عنهما قال: قال رسول الله ﷺ: "من لبس ثوب شهرة من الدنيا ألبسه الله ثوب مذلة يوم القيامة". ۲۔ قال رسول الله ﷺ: "إن الله يحب أن يرى أثر نعمته على عبده". ۳۔ قال رسول الله ﷺ: "من ترك لبس ثوب جمال وهو يقدر عليه - وفي رواية: تواضعا - كساه الله حلة الكرامة ومن تزوج لله توجه الله تاج الملك".

(۱) احادیث مبارکہ کا ترجمہ کیجیے۔ [۱۵] (۲) "ثوب شهرة" سے کیا مراد ہے؟ نیز "ومن تزوج لله توجه الله تاج الملك" کی تشریح کیجیے۔ [۱۰] (۳) دوسری اور تیسری حدیث کے درمیان بظاہر تضاد ہے اس کا جواب دیجیے۔ [۸]

...یا...

ج ۱۔ عن عبد الله بن سرجس رضي الله عنه أن النبي ﷺ قال: "السمت الحسن والتؤدة والاقتصاد جزء من أربع وعشرين جزءا من النبوة". ۲۔ وعن خارثة بن وهب رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: "لا يدخل الجنة الجواظ ولا الجعظري". ۳۔ وعن أبي هريرة رضي الله عنه أنه سمع رجلا يقول: إن الظالم لا يضر إلا نفسه فقال أبو هريرة: بلى والله حق الجباري لتموت في وكرها هولا لعظم الظالم.

(۱) احادیث مبارکہ کا ترجمہ کیجیے۔ [۱۶] (۲) پہلی روایت میں مذکور تین خصلتوں کے ثبوت کا پوچھنا سوال جزء ہونے کا کیا مطلب ہے؟ [۸] (۳) "لا تكونوا إمعة" کی تشریح کیجیے۔ [۹]

السؤال الثالث (الف) (۱) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریف کیجیے: صحیح لذاتہ، حسن لذاتہ، صحیح لغيرہ، حسن لغيرہ، منکر، معطل، مدرج، مقلوب۔ [۱۶] (۲) "حدیثی" اور

"اخبرني" میں فرق کیجیے۔ [۸] (۳) "صحاح ستہ" سے کیا مراد ہے؟ ان کے مراتب تحریر کیجیے۔ [۹]

...یا...

ج ۱۔ مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریف کیجیے: جامع، سنن، مسند، معجم، جزء، مفرد، مستخرج، مستدرک۔ [۱۶] (۲) الفاظ تبدیل میں سے چار الفاظ کیجیے۔ [۸] (۳) کرجح و

تعدیل میں تعارض ہو تو کیا حکم ہے؟ بطرز مصنف تحریر کیجیے۔ [۹]



ملحوظة: ہر سوال کے دو حصوں میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ کچھ عربی میں پچھلے کرنے والے، عربی کے ہائی ٹیمر ہوں گے۔

الورقة الرابعة في الفقه (دراسة تطویر)

السؤال الأول (الف)... وموت ما يعيش في الماء فيه لا يفسده، كالتمسك، والتمسك، والتمسك، وقال الشافعي رحمه الله: يفسده إلا التمسك، لما مر. ولما أنه مات في معدته، فلا يعطى له حكم التعاسة، كبقية حال منها دما، ولأنه لا دم فيها، إذ الدموي لا يسكن في الماء، والدم هو النجس. وفي غير الماء قيل: غير التمسك يفسده لانعدام المعدن، وقيل: لا يفسده لعدم الدم، وهو الأصح.

(۱) مہارت پر اعراب لگائیے۔ [۸] (۲) ترجمہ کیجیے۔ [۱۰] (۳) مختصر تشریح کیجیے۔ [۱۰] (۴) کرہائی میں رہنے والا ہاں اور ہائی میں سرہائے توہائی کا کیا حکم ہوگا؟ [۲] (۵) صحیح کیجیے۔ [۲]

یا...

(ب)... والتيمم ضربتان، يسمح بإحدهما وجهه، وبالأخرى يديه إلى المرفقين، ... وينفض يديه بقلدر ما يتناثر التراب، كيلا يصير مقلقة، ولا بد من الاستيعاب في ظاهر الرواية، لقيامه مقام الوضوء.

(۱) مہارت پر اعراب لگائیے۔ [۴] (۲) مہارت کا ترجمہ کیجیے۔ [۸] (۳) تیمم کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کیجیے۔ [۱۲] (۴) تیمم میں نیت کا کیا حکم ہے؟ اور تیمم کن کن چیزوں سے جائز ہے؟ [۱۰]

السؤال الثاني (الف)... وإن مَوّت امرأة بين يدي المصلّي لم تقطع الصلاة، ... إلا أن الماز آثم، لقوله عليه الصلاة والسلام: "لو علم الماز بين يدي المصلّي ماذا عليه من الوزر لوقف أربعين". وإنما يأثم إذا مرّ في موضع سجوده على ما قيل ولا يكون بينهما حائل، وتحاذي أعضاء الماز أعضاءه لو كان يصلي على الدكان.

(۱) مہارت کی تشریح کیجیے۔ [۱۰] (۲) سترہ لگانے کا حکم اور مقدار بیان کیجیے، نیز یہ بتائیے کہ کیا سترہ گاڑنا ضروری ہے یا صرف سترہ ڈالنا اور خط کھینچنا بھی کافی ہے؟ [۱۵] (۳) کر کوئی نمازی کے سامنے سے گزرنے کی کوشش کرے تو اس کو روکنے کا کیا طریقہ ہوگا؟ [۸]

یا...

(ب)... ۱. ومن كبر تلاوة سجدة واحدة في مجلس واحد أجزاءه سجدة واحدة فإن قراها في مجلسه فسجدتها ثم ذهب ورجع فقرأها فسجدتها ثانية وإن لم يكن سجدة للأولى فعليه سجدتان. ۲. والأصل أن مبنى السجدة على التداخل دفعاً للمخرج وهو تداخل في السبب دون الحكم، وهو البق بالعبادات والثاني بالعقوبات، وإمكان التداخل عند اتحاد المجلس لكونه جامعا للمغزات، فإذا اختلف عاد الحكم إلى الأصل، ولا يختلف بمجرد القيام بخلاف المخيرة لأنه دليل الإعراض وهو المبطل هنالك، وفي تسدية الثوب يتكرر الوجوب وفي الانتقال من غصن إلى غصن كذلك في الأصح، وكذا في الدياسة للاحتياط.

(۱) مہارت کا ترجمہ کیجیے۔ [۱۰] (۲) مہارت نمبر ۲ میں لکھے گئے اصول کی تشریح کرتے ہوئے خط کشیدہ مہارت کی وضاحت کیجیے۔ [۱۵] (۳) مصنف کے قول: "وفي تسدية الثوب يتكرر الوجوب الخ" کا مطلب واضح کیجیے۔ [۸]

السؤال الثالث (الف)... وإذا كان النصاب كاملا في طري الحول فنقصانه فيما بين ذلك لا يسقط الزكاة لأنه يشق اعتبار الكمال في أثنائه، أما لا بد منه في ابتدائه للانعقاد وتحقق الغنى، وفي انتهائه للوجوب، ولا كذلك فيما بين ذلك، لأنه حالة البقاء، بخلاف ما لو هلك الكل حيث يبطل حكم الحول ولا تجب الزكاة، لانعدام النصاب في الجملة، ولا كذلك في المسألة الأولى، لأن بعض النصاب باق، فبقي الانعقاد.

(۱) مہارت کا ترجمہ کیجیے۔ [۱۰] (۲) مہارت کی تشریح کیجیے۔ [۱۵] (۳) مالی تجارت میں سونا یا چاندی میں سے کس کا نصاب معتبر ہوگا؟ [۸]

یا...

(ب).. القرآن أفضل من التمتع والافراد وقال الشافعي رحمه الله: الافراد أفضل، وقال مالك رحمه الله: التمتع أفضل من القرآن، لأن له ذكرا في القرآن ولا ذكر للقرآن فيه، وللشافعي رحمه الله قوله عليه السلام: "القرآن رخصة".

(۱) امام ابو حنیفہ، امام شافعی اور امام مالک کے نزدیک کون سا حج افضل ہے؟ دلائل کے ساتھ تحریر کیجیے۔ [۱۵] (۲) حج قرآن، تمتع اور افراد کا فرق واضح کیجیے۔ [۹] (۳) عورت اور مرد کے احرام میں تین فرق کیجیے۔ [۹]



تنظیم المدارس، کنز المدارس، نظام المدارس، وفاق المدارس العربیہ اور دیگر بورڈز کی کتابیں، داخلہ جات، امتحانی مسائل کے حل، گزشتہ پیپرز، اور دیگر ایڈیٹس حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.ahlesunnatboardspak.com

Follow Our Social Media Account:

1. Whatsapp Channel
(<https://whatsapp.com/channel/0029VaFmkdD0VycHbvDRY70I>)
2. Youtube (<https://youtube.com/@ahlesunnatboards>)
3. Tiktok (<https://www.tiktok.com/@ahlesunnatboardspak>)
4. Facebook Page (<https://www.facebook.com/ahlesunnatboardspak>)